استخارہ

زندگی کے اہم معاملات مثلاً سفر، نکاح، ملازمت اور تجارتی امور وغیرہ میں استخارہ کر لیا کیجیے۔ استخارہ کے معنی ہیں خیر اور بھلائی طلب کرنا جن اہم اور جائز کاموں میں آپ پر خیر کا پہلو واضح نہ ہو ان میں استخارہ کا ضرور اہتمام کیجیے اور پھر جس طرف قلب کا میلان محسوس ہو اس کو قضائے الٰہی سمجھ کر اختیار کر لیجیے۔ استخارہ کا طریقہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی غیر معمولی کام درپیش ہو تو مکروہ اور حرام اوقات کے علاوہ جب بھی چاہیں دو رکعت نفل ادا کیجیے اور پھر استخارے کی دعا پڑھیے۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''خدا سے استخارہ کرنا اولادِ آدم کی سعادت ہے اور قضائے الٰہی پر راضی ہو جانا بھی اولاد آدم کی سعادت ہے اور اولاد آدم کی بدبختی یہ ہے کہ وہ خدا سے استخارہ نہ کرے اور خدا کی قضا پر ناخوش ہو۔'' (مسند احمد)

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا:

''استخارہ کرنے والا کبھی نامراد نہیں ہوتا اور مشورہ کرنے والا کبھی نادم نہیں ہوتا اور کفایت سے کام لینے والا کبھی کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔'' (طبرانی)

حضرت جابرؓ کا بیان ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح ہمیں قرآن پڑھایا کرتے تھے اسی طرح ہر کام میں استخارہ کرنے کی بھی تعلیم دیتے تھے، فرماتے: ''جب تم میں سے کوئی کسی اہم معاملے میں فکرمند ہو تو دو رکعت نفل پڑھے اور پھر یہ دعا پڑھے۔ (بخاری)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ.

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ[1] خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّلِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعِیْشَتِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ.

---

[1] یہاں...... کے بجائے اپنی حاجت کا نام لے کر اسے بیان کرے یا...... کہتے وقت اپنی درپیش حاجت کا تصور کرے۔

''خدایا! میں تجھ سے تیرے علم کے واسطے سے خیر کا طلب گار ہوں اور تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت والا ہے اور مجھے ذرا قدرت نہیں تو علم والا ہے اور مجھے علم نہیں اور تو غیب کی ساری باتوں کو خوب جانتا ہے۔

خدایا! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہے میرے دین و دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے تو میرے لیے اسے مقدر فرما اور میرے لیے اس کو آسان کر اور میرے لیے اس کو مبارک بنا دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے، میرے دین اور دنیا کے لحاظ سے اور انجام کے لحاظ سے تو اس کام کو مجھ سے دور رکھ اور مجھے اس سے بچائے رکھ اور میرے لیے خیر اور بھلائی مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو اور پھر مجھے اس پر راضی و یکسو بھی فرما دے۔

............☆☆☆............